



سوال

نماز میں و سے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

جب میں نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں و زہن بہت مستثمر ہو جاتا ہے۔ اور مجھے کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ میں نماز میں کیا پڑھ رہی ہوں۔ حتیٰ کہ اس حالت میں سلام پھر دیتی ہوں۔ پھر نماز کو دوبارہ پڑھتی ہوں۔ تو پھر بھی کیفیت پہلے جیسی ہی ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ میں پہلا تتمہد بھی بھول جاتی ہوں اور مجھے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ میں نے کتنی رکعت پڑھی ہیں۔ جس سے میرا اضطراب اور اللہ تعالیٰ سے خوف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور میں سجدہ سوکر لیتی ہوں اُمید ہے میری اس حالت کے بارے میں رہنمائی فرمائ کر شکریہ کا موقع بتھیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

وسو سے شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں آپ کے لئے واجب ہے کہ نماز کا خصوصی اہتمام کریں اطمینان و سکون و قلب کامل یخوئی اور بصیرت کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قَدْ أَفْلَأَ اللَّٰهُمَّ نَنْهَا فِي صَلَاتِنَا عَشُونَ ۖ ... سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

”بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو نماز میں عجرو نیاز کرتے ہیں۔“

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز کو صحیح طریقے سے اطمینان سے ادا نہیں کر رہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ نماز کو دوبارہ پڑھو اور فرمایا:

إذ أقتلي الصلاة فاسمع الوصي، ثم استقبل القبة فنحر، ثم أستقبل المسجد من القرآن، ثم أفرغ حتى تطمئن راكنا، ثم أسرح حتى تطمئن ساجدا، ثم أسرح حتى تطمئن جالسا، ثم أفرغ حتى تطمئن سايدا، ثم أفل ذلک في صلایك کہا“) (صحیح بن حاری)

”جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو خوب لچھے طریقے سے وضوء کرو پھر قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کرو اور جو آسانی سے ممکن ہو قرآن پڑھو پھر رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو اور نہایت اطمینان سے سجدہ کرو پھر سجدہ سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے میٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو اور نہایت اطمینان سے سجدہ کرو اور ساری نماز اسی طرح اطمینان سے ادا کرو۔



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL OF AMERICA

جب نماز پڑھتے ہوئے تھیں یہ معلوم ہو کہ تم پہنے رب کے سامنے کھڑی ہو کر اس سے سر گوشیاں کر رہی ہو تو اس سے نماز میں خشوع پیدا ہو گا تو جہو گی۔ شیطان تم سے دور ہو جائے گا۔ اس کے وسوسوں سے تم محفوظ رہو گی۔ اور جب نماز میں وسوسے کثرت سے پیدا ہونے لگیں تو تین بار اعوذ بالله من الشیطان الرجیم پڑھ کر پہنچ بایں طرف تھوک دوان شاء اللہ تعالیٰ وسوسے اس سے زائل ہو جائیں گے۔ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب یہ عرض کیا کہ شیطان نے میری نماز میں خل ڈال دیا ہے۔ تو آپ نے انہیں یہی حکم دیا تھا۔

وسوسوں کی وجہ سے نماز کو دوہرائے کا حکم نہیں ہے۔ بلکہ سجدہ سو کافی ہوگ۔ بشرط یہ کہ ایسا کوئی فعل سر زد ہوا ہو جو موجب سجدہ سو ہو۔ مثلاً تشدید اول بھول جانا رکوع اور سجدہ میں تسبیح بھول جانا مثلاً اگر نماز ظہر می یہ شک ہو کہ تین رکعات پڑھی ہیں۔ یا چار تو انھیں تین قرار دو۔ اور ایک اور ایک رکعت پڑھ کر نماز کو مکمل کرو اور سلام سے پہلے سو کے دو سجدے کرو اسی طرح اگر نماز مغرب میں یہ شک ہو کہ تم نے دو رکعات پڑھی ہیں۔ یا تین تو انھیں دو سمجھو ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کرو اور سلام سے پہلے سو کے دو سجدے کرو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شیطان سے پناہ دے۔ اور اس بات کی توفیق عطا فرمائے جس سے وہ راضی ہو۔

حدا ما عندی واللہ اعلم با الصواب

فتاویٰ اسلامیہ

408 ص 1 ج

محمد فتویٰ